



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
کیا آدمی کے لیے اپنی بیوی کی والدہ کا بوسہ لینا جائز ہے اور کیا وہ اس کے لیے اپنا چہرہ نکا کر سکتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!
اس کے لیے چہرہ نکا کرنا بلا اختلاف جائز ہے البتہ اس کا بوسہ لینا ہونٹوں پر جائز نہیں کیونکہ اس سے شہوت بھڑک اٹھنے کا خطرہ ہے ہاں اگر بطور احترام سفر سے واپسی پر یا اس کی مثل کسی مناسبت سے شہوت کے بھڑکنے سے بے خوف ہو کر اس کے سر یا پیشانی کا بوسہ لے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ (واللہ اعلم) (شیخ محمد آل شیخ)
حدامہ عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص 197

محدث فتویٰ

